

بِأَمْرِهِ يُعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

اسی کے امر کی تعمیل کرتے رہتے ہیں وہ (اللہ) ان چیزوں کو جانتا ہے جو ان کے سامنے ہیں اور جو ان کے پیچھے ہیں

خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِّنْ

اور وہ (اس کے حضور) سفارش بھی نہیں کرتے مگر اس کے لئے (کرتے ہیں) جس سے وہ خوش ہو گیا ہو اور وہ اس کی

خَشِيَّتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ

بیت و جلال سے خائف رہتے ہیں اور ان میں سے کون ہے جو کہہ دے کہ میں اس

مِّنْ دُونِهِ فَذَلِكْ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ط كَذَلِكَ نَجْزِي

(اللہ) کے سوا معبود ہوں سو ہم اسی کو دوزخ کی سزا دیں گے، اسی طرح ہم ظالموں کو سزا

الظَّالِمِينَ ﴿۲۹﴾ أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ

دیا کرتے ہیں اور کیا کافر لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جملہ آسمانی کائنات اور زمین (سب) ایک اکائی کی شکل میں جڑے

وَالْأَرْضُ كَانَتْ رَاقًى فَفَتَقْنَاهَا ط وَجَعَلْنَا مِنَ

ہوئے تھے پس ہم نے ان کو پھاڑ کر جدا کر دیا، اور ہم نے (زمین پر) ہر پیکر حیات (کی زندگی) کی نمود پانی سے کی،

الْبَاءِ كُلِّ شَيْءٍ حَيٍّ ط أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي

تو کیا وہ (قرآن کے بیان کردہ ان حقائق سے آگاہ ہو کر بھی) ایمان نہیں لاتے اور ہم نے زمین میں مضبوط پہاڑ بنادینے

الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ ص وَجَعَلْنَا فِيهَا

تاکہ ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ (اپنے مدار میں حرکت کرتے ہوئے) انہیں لے کر کاٹنے لگے اور ہم نے اس (زمین) میں کشادہ

فَجَا جًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ

راستے بنائے تاکہ لوگ (مختلف منزلوں تک پہنچنے کے لئے) راہ پائیں اور ہم نے سماء (یعنی زمین کے بالائی کروز)

سَقْفًا مَّحْفُوظًا ط وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ

کو محفوظ چھت بنایا اور وہ ان (سماوی طبقات کی) نشانیوں سے رُو گرداں ہیں اور وہی (اللہ) ہے جس